

زری پالیسی بیان

29 اپریل 2024ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 22 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ معاشی استحکام کے اقدامات مہنگائی اور بیرونی پوزیشن دونوں میں خاطر خواہ بہتری لانے میں کردار ادا کر رہے ہیں اور معتدل معاشی بحالی آرہی ہے۔ تاہم ایم پی سی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ مہنگائی کی سطح اب بھی بلند ہے۔ اس کے ساتھ، معلوم ہوتا ہے کہ اجناس کی عالمی قیمتیں پگھل کر عالمی نمونے کے ساتھ اپنی پست ترین سطح تک پہنچ چکی ہیں۔ حالیہ بین الاقوامی واقعات نے بھی ان کے منظر نامے کے بارے میں غیر یقینی کیفیت میں اضافہ کیا ہے۔ مزید برآں، مہنگائی کے قریب مدتی منظر نامے کے حوالے سے آئندہ بجٹ اقدامات کے مضمرات ہو سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر کمیٹی نے ستمبر 2025ء تک مہنگائی کو کم کر کے 5-7 فیصد ہدف کی حدود میں لانے کے لیے موجودہ زری پالیسی موقف کو جاری رکھنے پر زور دیا۔

2- زری پالیسی کمیٹی نے اپنے پچھلے اجلاس کے بعد سے مندرجہ ذیل اہم واقعات نوٹ کیے۔ اول، مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاشی سرگرمیاں معتدل رفتار سے بحال ہو رہی ہیں جس کا اہم سبب شعبہ زراعت میں مضبوط بحالی ہے۔ دوم، مارچ 2024ء میں جاری کھاتے میں خاصا فاضل (سرپلس) ریکارڈ کیا گیا جس سے قرضوں کی کافی مقدار میں واپسی اور رقوم کی کمزور آمد کے باوجود اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر کو مستحکم کرنے میں مدد ملی۔ سوم، اپریل 2024ء میں صارفین کی مہنگائی کی توقعات تھوڑی بڑھیں جبکہ کاروباری اداروں کی توقعات کم ہوئیں۔ آخر میں، اہم مرکزی بینکوں خصوصاً ترقی یافتہ معیشتوں کے مرکزی بینکوں نے حالیہ مہینوں میں ارزانی (disinflation) کی رفتار میں کچھ سست روی دیکھنے کے بعد محتاط پالیسی موقف اختیار کر لیا ہے۔

حقیقی شعبہ

3- موصول ہونے والے اعداد و شمار سے بدستور زری پالیسی کمیٹی کی رواں مالی سال کے دوران معتدل بحالی کی گذشتہ توقعات کو تقویت مل رہی ہے جن میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو 2 تا 3 فیصد کے درمیان رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ زرعی شعبہ اہم محرک ہے اور اس میں مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں 6.8 فیصد کی مضبوط نمو ہوئی ہے۔ مذکورہ صورت حال کی چاول، کپاس، مکئی اور گندم کی پیداوار میں خاصے اضافے کے تازہ ترین سرکاری تخمینوں سے بھی توثیق ہوتی ہے۔ صنعتی شعبے میں بڑے پیمانے کی ایشیا سازی (ایل ایس ایم) میں جولائی تا فروری مالی سال 24ء کے دوران 0.5 فیصد کی درج کی گئی، جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 4.0 فیصد کا سگڑاؤ ہوا تھا۔ کمیٹی نے کہا کہ خدمات کے شعبے کی پہلی ششماہی کی نمو توقع سے کچھ کم رہی، جو کمزور طلب کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ استعداد کے بہتر استعمال اور کاروباری احساسات میں قدرے بہتری کے ساتھ ساتھ گذشتہ برس کی نسبت کم اساسی اثر کے باعث ایم پی سی کو آئندہ مہینوں میں مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں میں قدر اضافی بحال ہونے کی توقع ہے۔

بیرونی شعبہ

4- جاری کھاتے میں توقع سے زیادہ بہتری آئی اور مارچ 2024ء میں جاری کھاتہ معقول یعنی 619 ملین ڈالر فاضل رہا جس کی بنیادی وجہ عید کے موقع پر کارکنوں کی ترسیلات میں ہونے والا اضافہ ہے۔ جولائی تا مارچ مالی سال 24ء کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ گذشتہ سال کی اسی مدت کی نسبت مجموعی طور پر 87.5 فیصد کمی سے 0.5 ارب ڈالر تک آ گیا۔ برآمدات میں مسلسل نمونہ سلسلہ جاری ہے جس میں چاول کی برآمدات آگے ہیں، جبکہ درآمدات کم ہوئی ہیں کیونکہ ملکی پیداوار بہتر ہوئی اور اقتصادی سرگرمیاں معتدل رہیں۔ جاری کھاتے کے خسارے میں اس کمی سے، جبکہ مالی رقوم کی آمد کمزور تھی، اسٹیٹ بینک قرضے کی معقول رقم بشمول ایک ارب ڈالر یورو بانڈ قرضہ کی واپسی کے قابل ہوا، بلکہ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر بھی 8.0 ارب ڈالر کے لگ بھگ برقرار رہے۔ زری پالیسی کمیٹی نے زور دیا کہ بیرونی دھچکوں کا موثر جواب دینے اور پائیدار اقتصادی نمونے کی ملکی صلاحیت بڑھانے کی غرض سے یہ لازم ہے کہ زرمبادلہ کے بفر زمیں مزید اضافہ کیا جائے۔

مالیاتی شعبہ

5- مالیاتی یکجائی کی کوششوں کے مطابق، جولائی تا جنوری مالی سال 24ء کے دوران بنیادی فاضل بڑھ کر جی ڈی پی کا 1.8 فیصد ہو گیا جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت یہ 1.1 فیصد تھا۔ اس بہتری کی بنیادی وجہ محاصل کی وصولی میں مسلسل اضافہ اور غیر سودی اخراجات پر بعض پابندیاں ہیں۔ ٹیکس اور نان ٹیکس محاصل دونوں میں نمایاں اضافہ بڑی حد تک ٹیکسوں کے اقدامات اور جاری اقتصادی بحالی کے اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، قرضوں کی بلند سطح اور حکومت کے مینجے ملکی قرضوں پر انحصار کی وجہ سے سودی ادائیگیاں بڑھ گئی ہیں۔ نتیجتاً، جولائی تا جنوری مالی سال 24ء کے دوران مجموعی خسارہ بڑھ کر جی ڈی پی کا 2.6 فیصد ہو گیا جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 2.3 فیصد تھا۔ ایم پی سی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ قیمتوں کے استحکام اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے مالیاتی یکجائی کا تسلسل ضروری ہے، بالخصوص ٹیکس اساس کو وسیع کرنے اور سرکاری شعبے کے اداروں کے خساروں میں کمی کے ذریعے۔

زر اور قرضہ

6- مارچ 2024ء میں زر وسیع (ایم 2) میں نموسال بہ سال بنیادوں پر بڑھ کر 17.1 فیصد ہو گئی جو فروری 2024ء میں 16.1 فیصد تھی۔ اسی عرصے میں، زر محفوظ میں نمو 8.2 فیصد سے بڑھ کر 10 فیصد پر پہنچ گئی۔ ایم 2 میں اضافے کو بنیادی طور پر خالص بیرونی اثاثوں میں اضافے کے ساتھ زرمبادلہ کے بہتر ذخائر اور کمرشل بینکوں سے خالص میزانی قرض گیری میں اضافے کے ساتھ منسوب کیا گیا۔ دوسری جانب، نجی شعبے کے قرض میں وسیع البنیاد کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ زری پالیسی کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ زری مجموعوں میں حالیہ نمو آئندہ مہینوں کے دوران کم ہونے کی توقع ہے اور یہ عمل پہلے ہی تازہ ترین اعداد و شمار میں ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مزید برآں، کمیٹی کا نقطہ نگاہ یہ تھا کہ ایم 2 کے اجزائے ترکیبی میں مضر تبدیلیوں کا مثبت اثر مہنگائی کے منظر نامے پر ہو گا۔

مہنگائی کا منظر نامہ

7- زری پالیسی کمیٹی کی توقعات کے مطابق مالی سال 24ء کی دوسری ششماہی کے دوران مہنگائی نمایاں طور پر معتدل رہنے کا سلسلہ جاری رہا۔ مارچ میں عمومی مہنگائی کم ہو کر سال بسال 20.7 فیصد رہ گئی جو فروری میں 23.1 فیصد تھی۔ اسی عرصے میں قوزی مہنگائی فروری کی 18.1 فیصد شرح سے خاصی کم ہو کر 15.7 فیصد رہ گئی۔ مربوط زری سختی اور مالیاتی پالیسی کے رد عمل کے ساتھ ساتھ دیگر عوامل، جن کی بنا پر یہ سازگار نتائج بشمول اجناس کی عالمی قیمتوں میں کمی آئی، کے باعث غذائی رسد اور بلند اساسی اثر میں بہتری آئی۔ کمیٹی کا خیال ہے کہ مہنگائی میں بدستور کمی آتی رہے گی۔ تاہم کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ آگے چل کر مہنگائی کے اس منظر نامے کو تیل کی عالمی قیمتوں میں حالیہ اتار چڑھاؤ کے ساتھ ساتھ دیگر اجناس کی قیمتوں میں حد درجہ کمی؛ توانائی کے شعبے میں گردش قرضوں کا مسئلہ حل کرنے کے مہنگائی پر ممکنہ اثرات؛ اور ٹیکس شرح پر مبنی مالیاتی یکجائی سے خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ان خطرات کو سمجھتے ہوئے، کمیٹی اس نتیجے پر پہنچی کہ دانشمندی اسی میں ہے کہ اس مرحلے پر بڑی مثبت حقیقی شرح ہائے سود کے ساتھ ساتھ زری پالیسی کے موجودہ موقف کو جاری رکھا جائے۔